سوال

(24) مسجد میں سگریٹ لانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد نبوی میں روضہ میں نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی جیب سے سگریٹ کی ذبیہ گرگئی تو اس کے اس فعل کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا مسجدوں میں سگریٹ لانا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس سوال سے یہ مقصود ہے کہ اس شخص کے مسجد میں سگریٹ لانے کے بارے میں کیا حکم ہے تو یہ بات مخفی نہیں کہ سگریٹ منکر وخبیث امور میں سے ہے اوراس کا پینا حرام ہے کیونکہ یہ جان، مال اور معاشرہ کےلیے بے حد نقصان دہ ہے۔ سگریٹ چونکہ خبیث ہے لہذا ضروری ہے کہ اللہ کے گھروں کواس سے پاک رکھا جائے، مسجدوں میں اسے لے جانا اللہ کے گھروں کی تعظیم وتکریم کے منافی ہے لہذا جائز نہیں ہے اوراگراس سوال سے مقصود یہ ہے کہ نماز کے حوالہ سے اس فعل کے بارے میں کیا حکم ہے یعنی کیا نمازی کی جیب سے سگریٹ گرجانے سے نماز فاسد وباطل ہوجائے گی یا نہیں؟ تواس کا جواب یہ ہے کہ اس صورت میں نماز باطل نہیں ہوگی بلکہ صحیح ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ35

محدث فتویٰ